Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | جمعرات 24 ستمبر 2026ء 11 ربیع الثانی 1448ھ صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 183

پاک بھارت تنازع یاد دہانی ہے کہ مسئلہ کشمیر کو غیر حل شدہ چھوڑنا خطرناک ہے، اسحاق ڈار

کشمیری 8 دہائیوں سے اقوام متحدہ کے تحت حق خودارادیت کے منتظر ہیں، بھارت مقبوضہ کشمیر کی مذہبی شناخت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے

گزشتہ سال ہندوستان نے بغیر تحقیقات کے پاکستان پر بے بنیاد الزامات لگائے، پاکستان نے اپنے دفاع میں ذمہ دارانہ جواب دیا



وزیراعظم شہباز شریف اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی (UNGA2026) کے 81ویں اجلاس کے موقع پر گیٹس فاؤنڈیشن کے پیٹرین بل گیٹس سے ملاقات کی

نیویارک (مانیٹرنگ ڈیسک) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا کہنا ہے مئی 2025 کا پاک بھارت تنازع اس بات کی یاد دہانی ہے کہ مسئلہ کشمیر کو غیر حل شدہ چھوڑنا خطرناک ہے۔ یو این جی رابطہ گروپ برائے کشمیر سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا کہنا تھا کشمیری 8 دہائیوں سے اقوام متحدہ کے تحت حق خودارادیت کے منتظر ہیں، بھارت مقبوضہ کشمیر کی مسلم تہذیبی اور مذہبی شناخت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے، مقبوضہ وادی میں صحافیوں کی آواز دبانی جاری، عالمی میڈیا کو بھی رسائی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال ہندوستان نے بغیر تحقیقات کے پاکستان پر بے بنیاد الزامات لگائے، پاکستان نے اپنے دفاع میں ذمہ دارانہ جواب دیا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

شہباز شریف

پولیو کا مکمل خاتمہ آخری سانس تک ہماری ترجیح ہے

وزیراعظم سے بل گیٹس کی ملاقات، پاکستان سے پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے حکومت کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ

وزیراعظم کی بوسنیا و ہرزیگووینا کی صدارتی کونسل کے پیٹرین سے ملاقات، شہباز شریف کا ملاقات میں بوسنیا و ہرزیگووینا کے ساتھ پاکستان کے تاریخی، قریبی اور برادرانہ تعلقات کی اہمیت کا اعادہ

نیویارک (نمائندہ پبلک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پولیو کے خاتمے، سیلاب سے نمٹنے کی صلاحیت، حفاظتی ٹیکہ جات، ڈیجیٹلائزیشن اور ملیریا کی شمولیت کے شعبوں میں پاکستان کے ساتھ گیٹس فاؤنڈیشن کے تعاون کو سراہتے ہوئے پاکستان سے پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے حکومت کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

لیویز کے خاتمے تک لانگ مارچ سے دستبردار نہیں ہوں گے، حافظ نعیم الرحمن

بہتر یہی ہے پٹرول لیوی ختم کر دی جائے ورنہ عوام حکومت گرانے نکل پڑیں گے

بدقسمتی سے بڑی سیاسی پارٹیاں عوامی مسائل پر آواز نہیں اٹھاتیں، امیر جماعت اسلامی پاکستان کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (صباح نیوز) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ پٹرول لیوی کے خلاف دھرنوں اور احتجاج میں سیدھے آتے ہی لانگ مارچ کے بیچ سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے، وزیراعظم شہباز شریف کی وطن واپسی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)



اسلام آباد، پیٹرین سینیٹ یوسف رضا گیلانی اپنے ہم منصب سے ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان اور سعودی عرب کے عوام مملکت کے خوش الحرمین شریفین کی ظت حفاظت کو سعادت سمجھتے ہیں، مریم نواز

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان تعلقات اعتماد، خلوص اور اخوت کی بنیاد پر قائم ہیں، وزیراعلیٰ پنجاب کی سعودی قیادت اور عوام کو مبارکباد

ولی عہد محمد بن سلمان کی بصیرت اور دانشمندی کی بدولت آج سعودی عرب دنیا میں بلند مقام رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ پاکستان اور سعودی عرب کے بھائی پیار کو قائم رکھے

لاہور (آئی این پی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے سعودی عرب کے قومی دن پر سعودی قیادت اور عوام کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں مریم نواز شریف نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے عوام مکہ معاہدے سے بہت قریب ہیں۔ پاکستانی عوام الحرمین و شریفین کی حفاظت کو سعادت سمجھتی ہے۔ مریم نواز شریف نے کہا کہ پاکستانی قیادت اور عوام سعودی عرب کو محبت، عقیدت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ سعودی عرب میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے دعا گو ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان تعلقات اعتماد، خلوص اور اخوت کی بنیاد پر قائم ہیں۔ دونوں ممالک کے تعلقات دین اسلام، بھائی چارے اور اعتماد کی بنیاد پر قائم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کا سکہ معاہدہ سطح میں امن اور استحکام کی جانب بھی ایک اہم قدم ہے۔ مر (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

وزیر پارلیمانی امور کا سعودی عرب کے قومی دن پر نیک خواہشات کا اظہار

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر فاروق اعظم پراچہ نے سعودی عرب کے 96ویں قومی دن کے موقع پر سفارت خانہ پاکستان ریاض میں سعودی عرب کے سفیر برائے پاکستان عزت مآب فیصل بن عبدالرحمان الغامدی کے اعزاز میں ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ تقریب میں وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر فاروق اعظم پراچہ نے سعودی عرب کے 96ویں قومی دن کے موقع پر سفارت خانہ پاکستان ریاض میں سعودی عرب کے سفیر برائے پاکستان عزت مآب فیصل بن عبدالرحمان الغامدی کے اعزاز میں ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ تقریب میں وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر فاروق اعظم پراچہ نے

EDITORIAL PAGE
اداریتی صفحہ

عقل کے فیصلے جذبات سے کرنا خطرناک ہوگا



ملک میں خوف و ہراس ہے، لوگ تو پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور امن و امان کی ابتر کی بخش حالات سے پریشان تھے اور پے در پے پی ٹی آئی کی جانب سے 27 ستمبر کو اسلام آباد کی طرف مارچ کی کال نے رہی سہی کسر بھی نکال دی۔ عوام کو بیماری سے بچانے کے لئے پورا اسلام آباد کنٹینرز لگا کر بند کردیا ہے یوں لگتا ہے کہ وفاقی دارالحکومت میں چوہا بھی پر نہیں مار سکے گی 27 ستمبر کا لانگ مارچ ناکام بنانے کے لئے بانی PTI کی تینوں بہنوں، قریبی رشتہ داروں پارٹی ارکان اسمبلی اور کارکنوں کی بڑی تعداد کو گرفتار کیا گیا ہے اس کے باوجود پیر سرزگو ہر علی خان اور وزیر اعلیٰ KPK سہیل آفریدی کا کہنا ہے کہ لانگ مارچ ضرور ہوگا جو ممکن ہے اس نہیں ہوگا اور بانی عمران خان کی رہائی تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی اس کے ساتھ ساتھ پیر سرزگو ہر علی خان نے بڑا معنی خیز بیان بھی دیتے ہوئے کہا ہے کہ پی ٹی آئی نے مفاہمت کا راستہ بھی کھلا رکھا ہوا ہے یہ بیان بھی آج ہی میں نے رابطوں اور مذاکرات سے کبھی انکار نہیں کیا مطالبات ایڈریس ہوں تو احتجاج روکنے کا مطالبہ کیسے کیا جاسکتا ہے، جمہوری معاشروں میں بہتری کی اقدامات سے آتی ہے، ریاست بضد ہے تو کملی اقدامات کرے ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ 27 ستمبر کا، بانی کے خاندان اور کارکنوں سے متعلق اقدامات پر تحفظات ہیں، ریاست کو اپنے اقدامات پر نظر ثانی کرنا چاہیے موجودہ صورتحال سے ریاست اور جمہوریت کو نقصان ہوگا، عوام کے راستے میں رکاوٹیں نہیں ہونی چاہئیں اسی تناظر میں سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کا 27 ستمبر کو اسلام آباد کی طرف مارچ کی کال برقرار رکھنے کے باعث، پارٹی قیادت اور حکام کے درمیان حالیہ رابطے بھی پیش رفت کا باعث نہیں بن سکے، جس کی بنیادی وجہ دونوں فریقوں کے درمیان اعتماد کا فقدان ہے بہرحال ملک میں ایک خوف کی فضا طاری ہے ماضی میں 26 ستمبر کو اسلام آباد کے ڈی چوک میں احتجاج کے دوران تحریک انصاف کے درجنوں کارکنوں کی ہلاکت کا دعویٰ بھی کیا گیا تھا اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ تاریخ ایک مرتبہ پھر اپنے آپ کو دہرائے گی کیا پاکستان کے شہریوں کا خون اتنا ارزاں ہے کہ ایک احتجاج کے بدلے انہیں خون میں نہلا دیا جائے اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ، ریاست کو اپنے موجود صورتحال سے ریاست

** عالمی تیل، بحران اور قومی کفایت شعاری **



(تحریر: احسن انصاری)

مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نے ایک بار پھر عالمی توانائی منڈیوں کو غیر یقینی صورتحال سے دوچار کر دیا ہے۔ خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ صرف تیل درآمد کرنے والے ممالک ہی نہیں بلکہ پوری عالمی معیشت کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کے لیے یہ صورتحال مزید حساس ہے کیونکہ عالمی منڈی میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ براہِ راست عوامی زندگی، کاروباری سرگرمیوں، نقل و حمل اور مجموعی معاشی استحکام کو متاثر کرتا ہے۔ ایسے حالات میں حکومتوں کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ دوراندیش، متوازن اور دوراندیش فیصلے کریں تاکہ عوام کو ریلیف بھی ملے اور قومی وسائل کا تحفظ بھی ممکن ہو۔ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کی جانب سے عالمِ تیل بحران کے ممکنہ اثرات کا ادراک کرتے ہوئے ایک ایسے ہنگامی صورتحال سے دوچار کر دیا ہے۔ جس کا بنیادی مقصد کم آمدنی والے طبقات کو سہارا فراہم کرنا ہے۔ موٹر سائیکل، چنگ چی رکشہ اور 800 سی سی تک کاری رکھنے والے اہل شہریوں کو پٹرول پر فی لیٹر 100 روپے تک ریلیف دینے کا فیصلہ بلاشبہ ایک اہم عوامی اقدام ہے۔ پاکستان میں لاکھوں افراد روزگار، تعلیم اور دیگر ضروریات کے لیے موٹر سائیکل استعمال کرتے ہیں، جبکہ رکشہ اور چنگ چی ڈرائیوروں کی ایک بڑی تعداد اپنی روزی روٹی کے لیے ایندھن پر انحصار کرتی ہے۔ پٹرول کی قیمتوں میں اضافے کا براہِ راست بوجھ سب سے زیادہ انہی طبقات پر پڑتا ہے، اس لیے ان کے لیے خصوصی ریلیف کا اعلان معاشی دباؤ کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

اس پروگرام کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ رعایتی نرخ کو محض وقتی طور پر مفت نہیں رکھا گیا ہے۔ اکثر فلاحی یا امدادی پروگراموں میں بیچ میں طریقہ کار اور اضافی اخراجات مستحق افراد کی رسائی میں رکاوٹ بنتے ہیں، لیکن مفت رعایتی سے حکومت نے یہ پیغام دیا ہے کہ امدادی عمل کا زیادہ سے زیادہ آسان اور شفاف بنایا جائے گا۔ اگر اس پروگرام پر مؤثر انداز میں عمل درآمد کیا گیا تو اس کے مثبت اثرات لاکھوں گھرانوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ حکومت کی جانب سے اعلان کردہ کفایت شعاری اقدامات بھی اسی تناظر میں دیکھے جا رہے ہیں۔ دفاتر، سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں کی ہفتے میں 5 کے بجائے 4 دن کھولنے کی تجویز، سرکاری گاڑیوں کے استعمال میں کمی اور غیر ضروری اخراجات پر قدغن جیسے اقدامات کا مقصد توانائی کی طلب کو عارضی طور پر کم کرنا ہے۔ اگرچہ ان اقدامات کے فوری نتائج ہمیشہ نمایاں نہ ہوں، لیکن یہ ایک مثبت اشارہ ضرور ہیں کہ ریاست بحران کو سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ تاہم اصل امتحان ان اقدامات کے تسلسل اور شفاف عمل درآمد میں ہے۔ اگر ریلیف کی رقم یا سہولت مستحق افراد تک بروقت نہ پہنچی تو عوام کا اعتماد متاثر ہو سکتا ہے۔ اسی طرح کفایت شعاری مہم کو بھی محض علامتی نہیں رہنا چاہیے۔ سرکاری اداروں کے غیر ضروری اخراجات میں کمی، پروٹوکول کلچر کا خاتمہ اور شفاف آڈٹ جیسے اقدامات ہی عوام کا اعتماد بحال کر سکتے ہیں۔ بصورتِ دیگر یہ فیصلے بھی ماضی کی طرح کاغذی کارروائی تک محدود رہ جائیں گے۔ عالمی تیل بحران کا مستقل حل توانائی کے متبادل ذرائع میں پوشیدہ ہے۔ شمسی توانائی، پن بجلی اور مقامی وسائل پر مبنی منصوبوں پر سنجیدہ سرمایہ کاری ہی وہ راستہ ہے جو پاکستان کو بار بار کے بیرونی جھٹکوں سے محفوظ بنا سکتا ہے۔ بدقسمتی سے ماضی میں ایسے منصوبوں کو سیاسی مفادات کی نذر کیا جاتا رہا، جس کا خمیازہ آج پوری قوم بھگت رہی ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ماضی کی غلطیوں کو دہرانے کے بجائے ان سے سبق سیکھا جائے۔ مجموعی طور پر وزیراعظم کا یہ اقدام وقت کی ضرورت ہے۔ اگر اس کے ساتھ شفاف عمل درآمد، مؤثر نگرانی اور مستقل پالیسی تسلسل کو یقینی بنایا گیا تو یہ نہ صرف عالمی بحران کے اثرات کو کم کرے گا بلکہ ایک بہتر، زیادہ منصفانہ اور پائیدار توانائی نظام کی بنیاد بھی رکھے گا۔ یہ وقت سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کا نہیں بلکہ قومی یکجہتی اور سنجیدہ فیصلوں کا ہے، اور اس امتحان میں کامیابی کا انحصار حکومت کی نیت سے زیادہ اس کے عمل پر ہوگا۔

عطائیت ختم کریں مگر ڈاکٹر بھی تو دیں



صدا بصحرا

رفیع صحرائی

rafisehraee5586@gmail.com

کسی نجی ہسپتال میں کسی برس کام کرنے والے نیم طبی کارکن نے اپنی دکان یا چھوٹا سا کلینک بنا رکھا ہو تو لاکھوں کے لوگ اس کے پاس کیوں جائیں گے؟ صرف اس لیے کہ وہ قانون شکن ہیں؟ نہیں، اس کے پیچھے مجبوری، قربت، عزت، کم خرچ اور فوری علاج بھی ایک بڑی وجہ ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ غیر مستند شخص کو ڈاکٹر تسلیم کر لیا جائے۔ بخار، کھانسی اور معمولی بیماری کے علاج سے آگے بڑھ کر انجیکشن، انٹی بائیوٹکس، پیچیدہ بیماریوں، عمل، سرجری یا ہنگامی حالت میں غلط فیصلہ انسانی جان کے لیے جان کن ثابت ہو سکتی ہے۔ پاکستان میں عطائیت پر ایک مائیہ ظلمی جاوید بھی اس مسئلے کو مزید ڈاکٹرز کی کمی، کمزور رہائی، ناخواندگی اور قانون کے کمزور نفاذ جیسی کئی عوامل سے جوڑتا ہے۔ لہٰذا مسئلے کا حل صرف یہ نہیں کہ عطائی کا کلینک سیل کر دیا جائے۔ سوال یہ ہے کہ اس کلینک کی جگہ کون لے گا؟ یہاں ڈسپنسرز کے کردار کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ڈسپنسر ڈاکٹر نہیں ہوتا اسے ڈاکٹر بنانا بھی نہیں چاہیے؛ مگر ایک تربیت یافتہ ڈسپنسر بنیادی صحت کے نظام کا اہم حصہ ضرور بن سکتا ہے۔ دنیا کے کئی صحت کے نظاموں میں تکنیک سکلوں کے معاون طبی کارکن بنیادی خدمات، مریضوں کی ابتدائی رجسٹریشن اور ڈاکٹر تک رسائی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پاکستان میں بھی انہیں واضح قانونی دائرہ کار، مناسب تربیت، نگرانی اور ریفرل سسٹم کے تحت استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ہم نے برسوں سے یہ دیکھا ہے کہ دور دراز علاقوں میں تعینات ڈاکٹر کسی دلکش طریقے سے تبادلہ کرا کے شہر پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض ڈاکٹر سرکاری ملازمت کے ساتھ نجی پریکٹس کو زیادہ پرکشش سمجھتے ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ ڈاکٹر ایسا کیوں کرتے ہیں؛ سوال یہ ہے کہ ریاست نے انہیں دور دراز علاقے میں رکھنے کے لیے کیا دباؤ یا؟ اگر حکومت چاہتی ہے کہ ایم بی بی ایس ڈاکٹر دیہات میں جائے تو اسے وہاں رہائش، بیکگرونڈ، بچوں کی تعلیم، بہتر طبی سہولتیں، سفری مراعات اور ترقی میں دیہی سروس کو خصوصی وزن دیا جائے۔ مالی اور کبھی صحت بھی دیہی اور دور دراز علاقوں میں صحت کے کارکنوں کی بھرتی اور برقرار رکھنے کے لیے بہتر کام کے ماحول اور خصوصی مراعات جیسے مختلف اقدامات کی سفارش کرتا ہے۔ یہاں ایک اہم سوال ڈرگ انسپکٹرز سے بھی ہے کہ اگر کمی علاقے میں عطائی کھلے عام بیروں سے پریکٹس کر رہا ہے، انجکشن لگا رہا ہے اور دوا فروخت کر رہا ہے تو نگرانی کا نظام کہاں ہے؟ اگر کمی انکی طبی بگنت یا سپیشلسٹ راہ ڈھونڈ سے غیر قانونی پریکٹس جاری رکھتی ہے تو صرف عطائی کو مورد الزام ٹھہرانا کافی نہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی نگرانی، احتساب اور شفافیت بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ قانون کمزور نہیں ہوتا اس کا نفاذ کمزور کیا جاتا ہے۔ ہمیں صحت کے شعبے میں دو اقدامات سے بچنا ہوگا۔ ایک طرف ہر غیر مستند شخص کو ڈاکٹر سمجھ لینے کی خطرناک روش ہے اور دوسری طرف زمینی حقیقتوں سے آنکھیں بند کر کے یہ تصور کرنا کہ صرف چھاپے، جرمانے اور سیلنگ سے عطائیت ختم ہو جائے گی۔ اگر ایک گاؤں میں ڈاکٹر نہیں، دوا نہیں اور ایمرجنسی نہیں تو وہاں عطائیت ایک بیماری کے ساتھ ساتھ نظام کی ناکامی کا آئینہ بھی ہے۔ حکومت عطائیت کے خلاف کارروائی ضرور کرے، مگر ساتھ ہی ہر بنیادی مرکز صحت میں ڈاکٹر کی موجودگی، ضروری ادویات، تربیت یافتہ طبی عملہ اور ریفرل کا مضبوط نظام یقینی بنائے۔ دیہات میں خدمات انجام دینے والے ڈاکٹرز کو خصوصی مراعات دی جائیں اور ڈسپنسر دیہی ایمرجنسی انتظام کو واضح قانونی حدود کے اندر مؤثر انداز میں نظام کا حصہ بنایا جائے۔ کیونکہ مقصد صرف عطائی کو پکڑنا نہیں ہونا چاہیے۔ اصل مقصد یہ ہونا چاہیے کہ مریض کو عطائی کے پاس جانے کی ضرورت ہی نہ پڑے۔ جب ریاست یہ نہیں کرتی تو عطائیت کے خلاف قانون بھی کمزور پڑ جاتا ہے اور ہم ہر حادثے کے بعد صرف تماشائی بن کر رہ جاتے ہیں۔

ویلڈنگ سرکار اور "کنٹینرستان" کا شاہکار



ہمارے ملک میں جب بھی کوئی بڑا سیاسی بحران یا احتجاج درپیش ہوتا ہے تو غریب ریڑھی والے سے لے کر بڑے تاجر تک، سب سمجھ جاتے ہیں کہ اب اسلام آباد کا رخ کرنے والوں کا راستہ روکنے کے لیے ایک بار پھر کنٹینرز اور سیاست کا آغاز ہونے والا ہے۔ لیکن حالیہ دنوں میں انتظامیہ نے جس کمال ہنر اور منصوبہ بندی کا مظاہرہ کیا ہے، اس نے پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ وفاق و دارالحکومت کو احتجاجی قافلوں سے بچانے کے لیے اب نہ صرف بھاری بھرکم کنٹینرز کی دیواریں کھڑی کر دی گئی ہیں، بلکہ ان پر "تو کیلے کیل" سمجھا کر انہیں راتوں رات گیس ویلڈنگ کے ذریعے مستقل طور پر آپس میں جوڑ دیا گیا ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے شہر اقتدار میں داخلے کا کوئی راستہ نہیں، بلکہ کسی قلعے کی ایسی فصیل تیار کی جا رہی ہے جسے پار کرنا کسی انسان کے بس کی بات نہ ہو۔ حکومت کی اس غیر معمولی سکت عملی کو دیکھ کر عقل حیران رہ جاتی ہے۔ ایک طرف عنصر صاحب ٹی وی پر بیٹھ کر میٹھی کی صلاحیت اور اربوں روپے کے یومیہ نقصانات کا رونا روتے ہیں، تو دوسری طرف اسی میٹھی کا پہیہ چلانے والے ہزاروں تجارتی کنٹینرز کو سڑک پر کھڑے ہو کر "تو ہے استقلال" کا ورد کر رہے ہیں۔ راستے اس قدر سیل ہیں کہ ایمبولینس میں مچلتے مریض ہسپتال پہنچنے کے بجائے سڑکوں پر لگی لوہے کی دیواروں اور غنڈوں کا نظارہ کرنے پر مجبور ہیں۔ ایک عام شہری نے مچلتے ہوئے مسافروں کی حالت دیکھ کر بڑا کاٹ دار جملہ کہا: "کاش! یہ سارا بجٹ، وقت اور ویلڈنگ کا ہنر معمولی ہنر ہمارے ٹوٹے ہوئے مواصلاتی نظام کو اپ ڈیٹنگ اور عوام کی سکتی ہوئی معیشت کو جوڑنے میں لگایا جاتا تو آج ہمیں اپنے ہی شہر میں اسکول اور آفس جانے کے لیے سڑکوں پر خندقیں پھاند کر اولمپک کے لانگ جمپ کے میچ نہ کھیلنے پڑتے!" یہ کنٹینر ہمیں یہ بھول جانے میں کیوں دانی نوٹیفکیشن کی تو زخمی کر سکتی ہیں، مگر انتہائی بڑے کے راستہ نہیں روک سکتیں۔ راستے بند کرنے اور شہر کو 'کنٹینرستان' میں تبدیل کرنے سے وقتی طور پر تو واہ واہ کروایا جا سکتا ہے، لیکن دنوں میں لگی سیاسی اور سماجی بے چینی کی آگ کو لوہے کے ان عارضی حصاروں سے بھی قید نہیں کیا جا سکتا۔ صاحبانِ اقتدار کو یہ سمجھنا ہوگا کہ لوہے کی پابندیوں کو ویلڈ کرنا جتنا آسان ہے، عوامی غصے اور ٹوٹتے ہوئے اعتماد کو جوڑنا اتنا ہی مشکل ہوتا ہے۔ اگر یہی محنت اور الیکٹرو ڈائمنڈ کارکردگی کی میز پر سیاسی جوڑ لگانے کے لیے استعمال کیے جائیں، تو شاید ملک کو اس مستقل تماشے اور لاک ڈاؤن سے چھٹکارے کے لیے نجات مل جائے۔ لیکن ہمارے حکمران عقل و شعور سے کام لینے کی بجائے کنٹینر کی سوچ سے نظام حکومت چلانے اور "عوامی جینے دو منصب" کے آگے کنٹینروں کی صورت رکاوٹیں کھڑی کر کے ملک کو مضبوط بنانے کی کوشش میں بہت آگے نکل گئے ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ ایک ایسے لیڈر کے ماتھے ماضی میں قوم کا "نجات دہندہ" ثابت کرنے کے لیے پبلک کی باقاعدہ "برین واشنگ" کی گئی، اور تقریباً تین سال ایک ایسی مہم چلائی گئی کہ جس کے نتیجے میں قوم کے بچے، بوڑھے اور جوان کے دل و دماغ میں یہ بات سمو دی گئی تھی کہ یہی ایک رہنما، ملک و ملت کو معاشی غلامی اور مفاہمت کی سیاست سے نجات دلائے گا اور پاکستان کو "ریاستِ مدینہ" کی طرز پر ایک مثالی اور باوقار ملک بنا دے گا۔ لیکن پھر اچانک یہی شخص مقتدر قوتوں اور ہماری ٹیم خواہ ایک "سپر طاقت" کے لیے "آنکھ کا کانٹا" بنا دیا گیا اور اس کی مدتِ اقتدار سے ایک سال قبل ہی ناکرا کے اڈیالہ جیل میں ڈال دیا گیا۔ وقت اور حالات نے ثابت کر دیا ہے کہ وہی زیرِ عتاب لیڈر آج پاکستان کے عوام کے "دلوں کا راہبر" بن چکا ہے۔ حکمران قید میں بند اس عظیم رہنما سے اس قدر خائف ہو چکے ہیں

اے آئی سے بنا جعلی مواد خواتین کی عزت خطرے میں ڈال سکتا ہے، جنت مرزا

کسی کی اجازت کے بغیر اس طرح کا مواد تیار کرنے کے خلاف موثر کارروائی کی جائے، نک ناکر

کراچی (این این آئی) پاکستان کی معروف نک ناکر جنت مرزا نے اپنی مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے تیار کردہ ایک ویڈیو کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اس نوعیت کا مواد خواتین کی عزت اور وقار کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ پلیٹ فارم انسٹاگرام پر اسٹوری شیئر کرتے ہوئے نک ناکر نے مطالبہ کیا ہے کہ کسی کی اجازت کے بغیر اس طرح کا مواد تیار کرنے کے خلاف موثر کارروائی کی جائے۔ مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر جنت مرزا کی ایک اے آئی سے تیار کردہ ویڈیو وائرل ہو رہی ہے، جس کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے انہوں نے خبردار بھی کر دیا۔ ویڈیو میں جنت مرزا کو ایک نامعلوم شخص کے ساتھ دکھایا گیا ہے، جبکہ پس منظر میں کاٹا اچھی لگتی ہو چل رہا ہے، جنت مرزا نے انسٹاگرام اسٹوریز پر اس ویڈیو پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ مجھے اس میں کوئی مزاح نظر نہیں آیا۔ انہوں نے لکھا ہے کہ یہ ویڈیو بالکل بھی مزاحیہ نہیں ہے، کسی کے چہرے کو استعمال کر کے اس طرح کی ویڈیوز بنانا انتہائی تشویش ناک ہے، آج میرا چہرہ استعمال کیا گیا ہے لیکن کل کسی بھی لڑکی کا چہرہ استعمال ہو سکتا ہے اور اس کی عزت و وقار خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ جنت مرزا نے کہا ہے کہ میں سوشل میڈیا پر فعال رہتی ہوں، اس کے باوجود یہ ویڈیو دیکھ کر مجھے شدید بے چینی محسوس ہوئی۔ ان لڑکیوں کا تصور کریں جو سوشل میڈیا پر بالکل موجود نہیں، ان کی تصاویر بھی ایسے طریقوں سے غلط استعمال کی جا سکتی ہیں جن کے بارے میں انہیں شاید کبھی علم ہی نہ ہو۔ نک ناکر نے مصنوعی ذہانت کو ایک ٹیکنالوجی کے طور پر مفید قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسے حقیقی لوگوں کے بارے میں گمراہ کن یا نامناسب مواد تیار کرنے کے لیے استعمال کرنا عدم تحفظ کے مترادف ہے جس پر ڈیجیٹل دارالافراد کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔

☆☆☆☆

شوبز
SHOWBIZ

مہنگائی نے مار دیا، اربابِ اختیار رحم کریں، سینئر اداکار راشد محمود



کراچی (این این آئی) معروف سینئر اداکار، ہدایتکار اور فلم ساز راشد محمود نے مہنگائی اور بے روزگاری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے عوام کی مشکلات کا ازالہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ ایک ویڈیو بیان میں راشد محمود کا کہنا ہے کہ میں گزشتہ 5 ماہ سے جوڑوں کے درد میں مبتلا ہوں، جبکہ میں پہلے ہی دل کا مریض ہوں، 4 بائپاس ہو چکے ہیں اور گزی ماہ سے کام بھی نہیں ملا۔ اداکار نے کہا ہے کہ ہم نے ٹیلی وژن کی صنعت بنائی، برصغیر کو ڈرامہ سکھایا اور آج ہم ہی بے روزگار ہیں، ہم اپنی اقدار سے جڑے ہوئے ہیں لیکن اس وقت شدید تکلیف میں ہیں اور کام سے محروم ہیں۔ راشد محمود نے کہا ہے کہ مجھے صرف اداکاری کا کام آتا ہے، مجھے صدارتی ایوارڈ بھی مل چکا ہے اور عوام نے مجھے اسٹار بنایا، جبکہ رزق اللہ تعالیٰ نے دیا، لیکن اس وقت میں بے روزگار ہوں۔ انہوں نے کہا ہے کہ مہنگائی میرے لیے ناقابل برداشت ہو گئی ہے، آج ہی گاڑی میں 4 ہزار روپے کا پیٹرول ڈلوایا ہے، جبکہ اشیائے ضروریہ کی قیمتیں بھی بہت زیادہ بڑھ چکی ہیں۔

☆☆☆☆

عاطف اسلم گزشتہ برسوں کے دوران پاکستان سمیت دنیا بھر میں بھرپور پذیرائی حاصل کرنے والے گلوکاروں میں شامل ہیں

کراچی (این این آئی) پاکستان کے معروف گلوکار عاطف اسلم کے کنسرٹ کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی، جس میں ایک مداح نے پرفارمنس کے دوران موبائل فون اسٹیج پر پھینک دیا۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ عاطف اسلم گا رہے تھے کہ اچانک موبائل فون اسٹیج پر آ گرا، عاطف اسلم نے گانا روک کر فون اٹھایا، اسے دیکھا اور پھر مداحوں کی جانب بلند کر کے دکھایا۔ انہوں نے عوام سے مخاطب ہو کر کہا کہ فون ہی پھینک دیا اوپر، یہ تو ٹوٹ چکا ہوگا اب تک۔ واقعے کے بعد سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے کنسرٹ میں مداحوں کے رویے اور آداب پر بحث کی جارہی ہے۔ بعض صارفین نے نشاندہی کی ہے کہ ویڈیو میں ایک اور مداح کی جانب سے سبز روشنی بھی اسٹیج پر پھینکا جاتا دکھائی دے رہا ہے۔ واضح رہے کہ عاطف اسلم گزشتہ برسوں کے دوران پاکستان سمیت دنیا بھر میں بھرپور پذیرائی حاصل کرنے والے گلوکاروں میں شامل ہیں۔ انہوں نے اپنے موسیقی کے سفر کا آغاز معروف بینڈ جل سے کیا تھا۔

اداکار ہمایوں سعید سلمان خان کی حمایت میں بول پڑے، ہمایوں سعید نے عمر اور وزن پر ہونے والی تنقید کے معاملے پر سلمان خان کی حمایت کردی

کراچی (این این آئی) پاکستانی شوبز انڈسٹری سے وابستہ معروف اداکار ہمایوں سعید نے عمر اور وزن پر ہونے والی تنقید کے معاملے پر سلمان خان کی حمایت کردی۔ بالی ووڈ اسٹار اداکار سلمان خان ان دنوں ریئلٹی شو بگ باس کے سیزن 20 کی میزبانی کر رہے ہیں، شو کا میابی سے دوسرے ہفتے میں داخل ہو چکا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ مختلف موضوعات پر بحث بھی جاری ہے۔ ابتدائی پرومو جاری ہونے کے بعد سلمان خان کو جسمانی ساخت اور عمر کے حوالے سے تنقید کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ سوشل میڈیا صارفین نے ان کی صحت سے متعلق بھی تبصرے کیے۔ رواں ہفتے ویک اینڈ کے اداکار سلمان خان نے عمر کے حوالے سے ٹرولنگ کرنے والوں کو سخت جواب دیا۔ انہوں نے اپنی شرٹ اتار کر اپنی فٹنس کا مظاہرہ کیا اور صرف یہی نہیں انہوں نے خواتین اداکاراؤں کا بھی دفاع کیا۔



گلوکارہ جینیفر لوپیز سے مشابہ چور کو دیکھ کر لوگ حیران

نیویارک (این این آئی) امریکا میں ایک خاتون چور کی پولیس ریکارڈ کی تصویر امریکی گلوکارہ اور اداکارہ جینیفر لوپیز سے مشابہ دیکھ کر لوگ حیران رہ گئے۔ امریکی میڈیا کے مطابق ریاست مسیسپی میں ایک خاتون کو بیٹریاں چوری کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا جس کے بعد پولیس نے اس کی تصویر ریکارڈ کے لیے لی جو بعد ازاں وائرل ہوگئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملزمہ کی تصویر وائرل ہونے کی وجہ بہت ہی دلچسپ تھی، انٹرنیٹ پر صارفین نے ملزمہ کی تصویر کو جینیفر لوپیز سے مشابہ قرار دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق 35 سالہ سائرینا این کوسٹ نامی خاتون کو 30 اگست کو مونگیمیلو کے علاقے سے چوری کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ بعد ازاں جب ملزمہ کی پولیس ریکارڈ کی تصویر سامنے آئی تو سوشل میڈیا پر لوگوں نے اس پر دلچسپ اور مزاحیہ تبصرے شروع کر دیے۔

رجب بٹ اور ایمان فاطمہ کے درمیان نئی پیشرفت، اب رجب ہمیں بھی اپنے ساتھ لے جائیں، اہلیہ ایمان فاطمہ صلح کیلئے پرامید

لاہور (این این آئی) معروف یوٹیوبر رجب بٹ اور ان کی اہلیہ ایمان فاطمہ کے درمیان جاری اختلافات کے دوران نئی پیشرفت سامنے آئی ہے۔ رجب بٹ اور ایمان فاطمہ گزشتہ کچھ عرصے سے ازدواجی اختلافات کے باعث خبروں میں ہیں، تاہم ایمان نے اپنے بیٹے کی سالگرہ پر رجب کو مدعو کیا اور وہ تقریب میں شریک ہوئے۔ شوہر کی آمد پر ایمان فاطمہ جذباتی ہو گئیں اور دونوں کے درمیان مکمل صلح کی امید بھی ظاہر کی۔ ایمان کا کہنا تھا کہ وہ خوش ہیں کہ رجب اپنے بیٹے کی سالگرہ منانے آئے، اب وہ چاہتی ہیں کہ رجب آئیں اور انہیں اور ان کے بیٹے کو اپنے ساتھ گھر لے جائیں۔ ایمان کے بیان پر سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے ملا جلا ردعمل سامنے آ رہا ہے۔

کرن خان اور اشتیاق بیگ کی شادی کے بعد پہلی فیملی ڈنر کی تصاویر وائرل



کراچی (این این آئی) معروف میزبان و اداکارہ کرن خان اور بزنس مین مرزا اشتیاق بیگ کی شادی کے بعد پہلی فیملی ڈنر کی تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئیں۔ کرن خان اور مرزا اشتیاق بیگ نے حال ہی میں سعودی عرب میں نکاح کیا تھا، جس کے بعد دونوں نے عمرے کی سعادت بھی حاصل کی۔ نکاح کی تصاویر منظر عام پر آنے کے بعد یہ جوڑی سوشل میڈیا پر خاصی توجہ کا مرکز بنی رہی۔ پاکستان واپسی کے بعد نئے جوڑے نے دوستوں اور اہل خانہ سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کیا۔ اسی سلسلے میں مرزا اشتیاق بیگ کے گھر پہلی فیملی ڈنر تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں دونوں خاندانوں کے افراد نے شرکت کی۔ تقریب میں اداکارہ ایمن سلیم بھی شریک ہوئیں، جو مرزا اشتیاق بیگ کی بھانجی ہیں۔ ڈنر کی تصاویر سوشل میڈیا پر سامنے آنے کے بعد صارفین کی جانب سے نئے جوڑے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ معروف میزبان و اداکارہ کرن خان اور بزنس مین مرزا اشتیاق بیگ کی شادی کے بعد پہلی فیملی ڈنر کی تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئیں۔

کترینہ کیف کی والدہ کی زندگی کا مشن غریب بچوں کو تعلیم دینا

سوزین نے یہ مشکل طرزِ زندگی اپنی مرضی سے دوسروں کی مدد کیلئے اختیار کیا



ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ اداکارہ کترینہ کیف کی والدہ سوزین ٹرکوٹ گزشتہ کئی برسوں سے بھارت کے ایک گاؤں میں سادہ زندگی گزار کر غریب بچوں کی تعلیم کیلئے کام کر رہی ہیں۔ سوزین 2008 میں لندن چھوڑ کر تامل ناڈو منتقل ہو گئی تھیں، جہاں انہوں نے پسماندہ طبقے کے بچوں کی مدد کیلئے فلاحی ادارے رپلیف پروجیکٹس انڈیا کے تحت کام شروع کیا۔ بعد ازاں 2015 میں انہوں نے مانشین ویو اسکول قائم کیا، جو ابتدا میں 30 سے بھی کم بچوں کیلئے نرسری تھا تاہم اب یہاں 300 سے زائد بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ کترینہ کیف کے مطابق ان کی والدہ اپنے علاقے میں راحتی ہیں جہاں طویل دورانیے تک بجلی اور بعض اوقات انٹرنیٹ بھی دستیاب نہیں ہوتا، جس کے باعث وہ کئی مرتبہ والدہ سے ویڈیو کال بھی نہیں کر پاتیں۔ اداکارہ کا کہنا ہے کہ ان کی والدہ نے یہ مشکل طرزِ زندگی اپنی مرضی سے دوسروں کی مدد کیلئے اختیار کیا ہے۔ کترینہ بھی اپنی والدہ کے فلاحی کاموں کی مالی معاونت کرتی ہیں جبکہ یہ ادارہ اب تامل ناڈو کے 25 دیہات میں تعلیم، خواتین کی فلاح اور صحت سمیت مختلف شعبوں میں کام کر رہا ہے۔ بالی ووڈ اداکارہ کترینہ کیف کی والدہ سوزین ٹرکوٹ گزشتہ کئی برسوں سے بھارت کے ایک گاؤں میں سادہ زندگی گزار کر غریب بچوں کی تعلیم کیلئے کام کر رہی ہیں۔ سوزین 2008 میں لندن چھوڑ کر تامل ناڈو منتقل ہو گئی تھیں، جہاں انہوں نے پسماندہ طبقے کے بچوں کی مدد کیلئے فلاحی ادارے رپلیف پروجیکٹس انڈیا کے تحت کام شروع کیا۔

☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

تفصیل

جس کا بارہا ذمہ دار موجود رہے اور جنہوں نے معذرت اور منہ توڑ جواب دیا۔ افغان طالبان نے پاکستانی سرحدی چوکیوں کو بھاری ہتھیاروں، مارٹرز اور دیگر اسلحے سے بلا اشتعال نشانہ بنایا۔

تفصیل

019 کے بعد بھارت کی جانب سے کیے گئے اقدامات کا مقصد مقبوضہ جموں وکشمیر کی آباد یاتی، سیاسی اور قانونی حیثیت کو تبدیل کرنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سیاسی اور شہری آزادیوں کو محدود کیا گیا ہے جبکہ کشمیری رہنماؤں، کارکنوں، صحافیوں اور نوجوانوں کو گرفتاریوں، حراست اور سفر قوانین کے تحت کارروائیوں کا سامنا ہے۔ اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ سیاسی تنظیموں پر پابندیاں عائد اور اختلاف رائے کو جرم قرار دیا گیا، جبکہ نئے ڈومیسائل اور اراضی قوانین، انتخابی حلقہ بندیوں میں تبدیلی، غیر کشمیریوں کے نام انتخابی فہرستوں میں شامل کرنے، املاک کی ضبطی و مسماری اور دیگر اقدامات کے ذریعے مقبوضہ علاقے کی مسلم، ثقافتی اور مذہبی شناخت کو متاثر کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی عدالت نے 2019 کے بعد سے گئے تمام غیر قانونی اقدامات واپس لے۔ آباد یاتی تبدیلی کی کوششیں روکے، کشمیریوں و مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز بیانات اور دھمکیوں سمیت مختلف معاملات کا حوالہ دیا گیا۔ اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ مئی 2025 میں پاکستان اور بھارت کے درمیان ہونے والی فوجی کشیدگی نے ایک بار پھر واضح کیا کہ تنازعہ 8 دہائیوں سے حل طلب مسئلہ کشمیر کے باعث خطے میں امن وسلامتی کو خطرات لاحق رہتے ہیں۔ ان کے مطابق پاکستان نے اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 کے تحت اپنے حق دفاع کا استعمال کرتے ہوئے کشیدگی کو روکا اور ذمہ دارانہ رویہ اپنائے رکھا۔ انہوں نے کہا کہ مئی 2025 کے اقدامات سے سبق حاصل کرنا ضروری ہے کیونکہ 2 جوہری صلاحیت رکھنے والی ریاستیں ایک دوسے تنازع پر براہ راست فوجی تصادم میں آگئیں جو عالمی دباؤ کے سبب جنگ بندی پر منتج ہوا۔ انہوں نے او آئی سی سے نیو یارک اور جنیوا میں مربوط سفارت کاری مزید متحرک بنانے اور جموں وکشمیر کے بارے میں او آئی سی کی جانب سے تازہ رپورٹ کے مطالبے کی حمایت کرنے پر بھی زور دیا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ کشمیری عوام عالمی برادری سے کیے گئے وعدے کے بھانے اس بین الاقوامی مرہم کی تکمیل چاہتے ہیں جو کئی دہائیوں قبل ان سے کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق او آئی سی کو اپنی کونسل کی متعلقہ قرارداد پر عملدرآمد کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے ساتھ تجارت اور سفارتی تعلقات کی بحالی کا انحصار اس کے اقدامات کی واپسی پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ تعلقات کی بحالی کے لیے بھارت کو اپنے اقدامات کی واپسی کو یقینی بنانا ہوگا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے مذاکرات کے لیے کیے گئے متعدد مثبت اقدامات کے باوجود بھارت کی جانب سے کوئی مثبت جواب نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے بھارت کے ساتھ مذاکرات کے لیے کیے گئے اقدامات کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے بھارت کے ساتھ مذاکرات کے لیے کیے گئے اقدامات کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے بھارت کے ساتھ مذاکرات کے لیے کیے گئے اقدامات کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔

تفصیل

حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ جماعت اسلامی کی جدوجہد کے نتیجے میں عوام میں شعور بیدار ہوا ہے۔ یہی پرعوامی آگاہی سے قبل جماعت اسلامی نے آئی پی پیز کے خلاف احتجاج کیا اور حکومت کو ان سے بات کرنے پر مجبور کیا جس سے قومی خزانہ کو سالانہ سے چار ارب روپے کا فائدہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ملک کی سیاسی پارٹیاں عوامی مسائل پر آواز نہیں اٹھاتیں، جماعت اسلامی کی جدوجہد مافیاز کے خلاف ہے جب کہ دیگر پارٹیاں مافیاز کی مدد سے سیاست کررہی ہے۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ جماعت اسلامی نے لیوی کے خلاف پانچ سو میں مقامات پر سڑکیں بند کرکے جدوجہد کا آغاز کیا، سول سوسائٹی سے متاثر قصہ قرض لیتی ہے اور سازشے گیارہ فیصد سود کی شرح سے بجٹ میں بلکوں کو سازشے آٹھ ہزار ارب کے لگ بھگ ادائیگیاں ہوتی ہیں، ملک کے چالیس فیصد عوام کے بینک اکاؤنٹ کرنٹ کھگڑی کے ہیں، جب عوام اتنی بڑی تعداد میں بلکوں سے سودی کاروبار نہیں کررہی تو حکومت پر ایویٹ بلکوں سے قرضوں پر سود کیوں لے رہی ہے اور کرتی ہے؟ یہ سود عوام کی جیبوں پر براہ راست ڈاکہ (ڈال کر) کہا جاتا ہے اور یہی بدترین سرمایہ دارانہ نظام ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کی طرح کی مہنگائی سے کوئی تعلق نہیں بنتا۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ انہوں نے وزیر اعظم سے ٹیلی فون گفتگو میں واضح کردیا ہے کہ جماعت اسلامی احتجاج اور لانگ مارچ کے حق سے اس وقت تک دستبردار نہیں ہوگی جب تک لیوی ختم نہیں کی جاتی کہ وزیر اعظم سے ملاقات کے فوری بعد صورتحال واضح ہوجائے گی۔ اس وقت تک احتجاج جاری رہے گا، لاہور سمیت دیگر شہروں میں عوامی جلسوں کا بھی انعقاد ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی تنقید سے نہیں گھبراتی، عوام ہمارے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہارہا کہہ چکے ہیں کہ عمران خان سیاسی قیدی ہیں اور پی ٹی آئی سے مذاکرات ہونے ہی ہے

تفصیل

6

قومی دن پر ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور سعودی عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ سعودی عرب کا اتحاد، ترقی اور خوشحالی کا سفر دنیا کے لیے باعث تقلید ہے۔ شاہ سلمان اور ولی عہد محمد بن سلمان کی قیادت میں سعودی عرب ترقی کی جانب گامزن ہے، سعودی وژن 2030 حکمت کی پائیدار ترقی کی عکاسی کرتا ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات باہمی احترام اور اخوت پر استوار ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سعودی عرب کو دائمی امن، خوشحالی، استحکام اور مسلسل کامیابیاں عطا فرمائے

تفصیل

7

ہوئے۔ ملاقات میں سندھ کی ترقیاتی ترجیحات، ایشیائی ترقیاتی بینک کے تعاون سے جاری منصوبوں، مستقبل میں سرمایہ کاری کے مواقع اور تعلیم، زراعت، صحت، ڈیجیٹل تبدیلی اور دیہی ترقی کے شعبوں میں اہم اقدامات پر مفصل آمد کی تیاریوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کی جانب سے سندھ کی تعلیمی پیش رفت کو سراہا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے مس ایوا لنجن اور ان کے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے سندھ کے ترقیاتی ایجنڈے کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک کی مسلسل معاونت کو سراہا اور مختلف شعبوں میں سندھ حکومت اور ترقیاتی شراکت دار کے درمیان کامیاب تعاون کو اجاگر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے 2026 میں کراچی میں ایشیا پیوسفک شیلٹر اینڈ کنکشن فورم (اے ایس ایس ایف) کی کامیاب میزبانی کا بھی ذکر کیا۔ مس ایوا لنجن نے فورم کے کامیاب انعقاد پر سندھ حکومت کو مبارکباد دی اور پائیدار اور موسمیاتی خطرات سے محفوظ ترقی کے فروغ کے لیے صوبے کے عزم کو سراہا۔ وزیر اعلیٰ اور ایشیائی ترقیاتی بینک کی کنٹری ڈائریکٹر نے سندھ سیکنڈری ایجوکیشن اپیرو وسط پروجیکٹ (ایس ایس ای آئی پی) پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا، جو صوبے کے اہم تعلیمی اقدامات میں شامل ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کی جانب سے اصل ایس ایس ای آئی پی کے تحت 10 نے تعمیر شدہ سیکنڈری اسکولوں کی تعمیر مکمل کرلی گئی ہیں اور مرحلہ وار فعال بنانے کے پروگرام کے تحت انہیں فعال کیا جارہا ہے۔ اجلاس کے لیے منتخب اسکولوں میں بی بی بی ایس گھمارو، بی بی بی ایس پیکہ اسکول مغلی اور قطعہ بی بی ایس ملک موکی چوہان شامل ہیں۔ منصوبے کے تحت سندھ کے 10 اضلاع میں 116 جدید سیکنڈری اسکول بلاک تعمیر کیے جائیں گے، جس سے بالخصوص لڑکیوں اور کم سہولیات والے علاقوں میں معیاری تعلیم تک رسائی میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پہلے اسکولوں کی تکمیل ایک اہم سنگ میل ہے اور صوبے بھر میں تعلیمی مواقع بہتر بنانے کے تکمیلی عزم کا اظہار ہے۔ وزیر اعلیٰ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ تعلیم ہماری سب سے بڑی ترقیاتی ترجیح ہے۔ ایس ایس ای آئی پی کے تحت ایم ایف وفد کی تکمیل عمل تعمیراتی سنگ میل نہیں بلکہ سندھ کے بچوں کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں کہ بالخصوص دیہی اور کم سہولیات والے علاقوں میں ہر بچے کو محفوظ، جدید اور معیاری تعلیمی سہولیات تک رسائی حاصل ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ اے ڈی پی کے ساتھ ہماری شراکت داری نے سندھ کے عوام کے لیے ٹھوس نتائج فراہم کیے ہیں۔ ہم ثابت قدم رہیں گے اور ہر سال کے اختتام پر اس منصوبے کا مکمل جائزہ لیں گے۔ ڈائریکٹر کے مطابق اسکولوں میں ملٹی گریڈ تدریس، ڈیجیٹل لرننگ کے مواقع اور کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دیا جائے گا۔ ملاقات میں سندھ سیکنڈری ایجوکیشن

تفصیل

8

سے بیس فائنانشین کے چیئرمین عل عیس نے یہاں ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان کے ساتھ فائنانشین کی کم از کم دو دہائیوں پر محیط شراکت کا جائزہ لیا گیا۔ جو پاکستان کے ساتھ اپنی نوعیت کی طویل ترین شراکت میں سے ایک ہے۔ ملاقات میں پاکستان کے ساتھ فائنانشین کے تعاون کو سراہا۔ وزیر اعظم نے پاکستان سے پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے حکومت کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اس اہم مقصد کے لیے بیس فائنانشین کی طویل عرصے سے جاری معاونت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے اپنے ذاتی عزم کا بھی اظہار کیا۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے خواتین حتمہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر بینظیر بھٹو ویمن ڈاکٹرز فنڈ کے قیام کا اعلان کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ فنڈ ملک کے ہر ضلع میں خواتین ڈاکٹرز کو بلاسود قرضے فراہم کرے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ اقدام ہماری بیٹیوں کو ڈاکٹر بننے کے خواب کو حقیقت میں بدلنے میں مدد دے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہماری بیٹیاں ڈاکٹر بننے کا خواب دیکھتی ہیں، ہم ان کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کریں گے

نئے صوبے ناگزیر، ہزارہ کا کیس تیار ہے، فوری صوبہ بنایا جائے، سردار یوسف

صوبے قومی مفاد کیلئے بنائے جانے ضروری ہیں، ہزارہ صوبہ اور دیگر صوبے ملک کو استحکام بخشیں گے

قومی اسمبلی میں بل اور سینیٹ میں نوٹس دوبارہ جمع کرائیں گے، پیپرمین صوبہ ہزارہ تحریک اور وزیر مذہبی امور

اسلام آباد (صباح نیوز) پیپرمین صوبہ ہزارہ تحریک اور وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ نئے صوبے وقت کی ضرورت ہے۔ ہزارہ کا کیس تیار ہے۔ اس کو آئندہ صوبہ بنانا چاہیے۔ پشاور پارٹی حمایت قومی قیادت کی حمایت، ریکارڈ پر موجود ہے۔ ہزارہ صوبے کے لیے قومی اسمبلی اور سینیٹ میں دوبارہ بل اور نوٹس دیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے سینیٹر مشتاق محمود کی رہائش گاہ پر صوبہ ہزارہ تحریک متحدہ کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سینیٹر مشتاق محمود، بریگیڈیئر (ر) شہزاد اعوان، مرکزی کوآرڈینیٹر پروفیسر سجاد قمر نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس میں صوبہ ہزارہ تحریک کے سربراہ سردار محمد یوسف نے کہا کہ ہزارہ صوبے کے لیے کے پی کے اسمبلی تین دفعہ قرارداد پاس کر چکی ہے۔ اب ہماری اسمبلی میں بل اور سینیٹ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 23)



مظفر آباد: بار ایسوسی ایشن پریس کلب مظفر آباد کے صحافیوں کا سنٹرل پریس کلب مظفر آباد آمد پر صدر کیپٹل تھل، امتیاز اعوان و دیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

امن کے بغیر معاشی ترقی کا عمل آگے نہیں بڑھ سکتا، انجم عقیل خان

وزیراعظم کی توجہ امن وامان کیساتھ معیشت کی بہتری اور عوامی ریلیف پر بھی مرکوز ہے

معاشی مشکلات کا شکار خاندانوں کو زیادہ سہولیات فراہم کی جائے، مسلم لیگی رہنما

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی و جنرل اسلام آباد انجم عقیل خان نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ امن کے بغیر معاشی ترقی اور سرمایہ کاری کا عمل آگے نہیں بڑھ سکتا اس لئے وزیراعظم شہباز شریف کی توجہ امن وامان کے ساتھ ساتھ معیشت کی بہتری اور عوامی ریلیف پر بھی مرکوز ہے جو خوش آئند ہے۔ روزگار کے مواقع میں اضافے، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور گرتی ہوئی معاشی صورتحال کو سنبھالا دینے کیلئے وزیراعظم کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ ان کوششوں کے ثمرات عام آدمی تک (بقیہ صفحہ 3 نمبر 27) آسانی سے پہنچانے کیلئے ضلعی سطح پر مختلف اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نگلی اور پاور لوم صنعت ضروری اشیاء کے زخموں میں انتظام لانے عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کیلئے پالیسی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ حکومت کی کوشش ہے کہ معاشی مشکلات کا شکار خاندانوں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جائے اور ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عام آدمی تک (بقیہ صفحہ 3 نمبر 27)



راولپنڈی: پی پی رہنما شاہین کوثر ڈار اور دیگر بلاول بھٹو کے یوم پیدائش کے موقع پر کیک کاٹ رہی ہیں

حکومت گرانے کے خواب دیکھنے والے حمقوں کی جنت میں رہتے ہیں، شاہد قدیر

سیاسی اختلافات اور انتشار میں تبدیل کرنے سے ملک کو نقصان پہنچتا ہے، مسلم لیگی رہنما

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) اسلام آباد کی سینئر رہنما نعیم شاہد قدیر نے اپنے جاری بیان میں کہا ہے کہ حکومت گرانے کے خواب دیکھنے والے انھوں کی جنت میں رہتے ہیں، سیاسی اختلافات جمہوریت کا حصہ ہیں تاہم اختلافات کو ذاتی محاذ آرائی، فساد اور انتشار میں تبدیل کرنے سے ملک کو نقصان پہنچتا ہے، اگر ملک میں بے یقینی اور افراتفری کو بڑھاوا دیا جاتا ہے تو اس کے اثرات معاشی معیشت، سرمایہ کاری، روزگار اور قومی سلامتی پر بھی مرتب ہو سکتے ہیں جبکہ دشمن قوتیں پاکستان کے خلاف منفی پروپیگنڈا کر کے مالی سطح پر ملک کے وقار کو متاثر کرنے اور اندرونی خلفشار پیدا کرنے میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) (بقیہ صفحہ 3 نمبر 24)

ٹی ایچ کیو ہسپتال اسلام گڑھ، دو نئے بالزئی تعمیر کا باقاعدہ آغاز

ایک پل میں جدید لیبارٹری جبکہ دوسرے میں جدید آپریشن تھیٹر قائم کیا جائے گا

اسلام گڑھ (نامہ نگار) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال اسلام گڑھ میں جدید لیبارٹری اور آپریشن تھیٹر کے قیام کے لیے دو نئے بالزئی کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں تقریب منعقد ہوئی، جس میں دونوں بالز کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ تقریب میں عوامی نمائندوں، معززین اور ہسپتال کی بہتری کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹی کے اراکین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر پریم احمد فضلانی نے بتایا کہ منصوبے کی تکمیل کے لیے مختلف ذرائع سے فنڈز مختص کیے جائیں گے۔ اسامت اللہ بھٹانی، ڈپٹی کمشنر محمد ذریاب، حاجی خالد حسین، بابو محمد بخارت، چوہدری صادق فاضل بھی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 25)

بھمبر، کیمپ لیب کے قیام کے منصوبے پر عملی پیش رفت شروع

طارق قادوق کی ہدایات کی روشنی میں کیمپ لیب کے قیام کیلئے ابتدائی ورکنگ کا آغاز

بھمبر (پ ر) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر میں دل کے مریضوں کے لیے انجیوگرافی اور انجیوپلاسٹی کی سہولیات کی فراہمی کے مقصد سے کیمپ لیب کے قیام کے منصوبے پر عملی پیش رفت شروع ہو گئی ہے۔ قائم مقام صدر آزاد جموں و کشمیر و انجینئر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق قادوق کی خصوصی کاوش و کوشش اور ہدایات کی روشنی میں کیمپ لیب کے قیام کے لیے ابتدائی ورکنگ کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اسی سلسلے میں ڈی او مظفر آباد جواد لطیف، ڈائریکٹر ایجوکیشن ڈاکٹر ایوب کھرل، ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ ڈاکٹر ایمن بلوچ، ایس ڈی او ہسپتال انجینئر محمد احسان، ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال بھمبر ڈاکٹر محبوب احمد چوہدری کے ہمراہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 28)

دہشتگردی کسی جماعت، علاقے کا نہیں پورے ملک کا مسئلہ ہے، ملک سجاد

تعمیر و ترقی، استحکام اور خدمت کی سیاست کو ترجیح دیتے ہیں، مسلم لیگی رہنما

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) اسلام آباد کے سینئر رہنما و سابق چیئرمین ملک سجاد نے جاری اپنے بیان میں کہا ہے کہ دہشتگردی کسی ایک جماعت یا ادارے کا نہیں بلکہ پورے ملک کا مسئلہ ہے۔ موجودہ حالات میں سیاسی اختلافات کو قومی مفاد کے دائرے میں رکھتے ہوئے ملک کے امن، سلامتی اور استحکام کو ترجیح دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے موثر قانون بنانے کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ اجتماعی نظریات اور تجاویز کے فروغ، سرمایہ کاری، روزگار اور قومی سلامتی پر بھی مرتب ہو سکتے ہیں جبکہ دشمن قوتیں پاکستان کے خلاف منفی پروپیگنڈا کر کے مالی سطح پر ملک کے وقار کو متاثر کرنے اور اندرونی خلفشار پیدا کرنے میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) (بقیہ صفحہ 3 نمبر 24)

چکوال، نٹک ٹاکر کو بیٹریوں کے شکار پر جانے کی ویڈیو بنا کر وائرل کرنا مہنگا پڑ گیا

چکوال (سٹی رپورٹر) نٹک ٹاکر کو ویڈیو بنانا اور وائرل کرنا بھی مہنگا پڑ گیا، محکمہ وائلڈ لائف نے نجی حیات کے تحفظ کیلئے ڈی کالعدم دائر کرتے ہوئے نٹک ٹاکر پر بھاری جرمانہ عائد کر دیا، نٹک ٹاکر نے بیٹریوں کے شکار پر بنائے گئی ویڈیو بنا کر وائرل کی تھی، محکمہ وائلڈ لائف کے نئے ضوابط کے تحت غیر قانونی شکار کرنے کے ساتھ ترغیب دینے پر بھی قانونی شکنجہ متحرک ہے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 26)



سرگودھا: پی ٹی آئی شہر میں احمد رضا انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحانات کے آن لائن نتائج جاری کر رہے ہیں

امریکی اور ایرانی ہمراہوں کے درمیان بہت اچھی اور نتیجہ خیز بات چیت ہوئی، ٹرمپ صدر

دونوں فریقوں کے درمیان مستقبل قریب میں ایک اور ملاقات بھی متوقع ہے، کسی معاہدے تک پہنچنا ایران کے اپنے مفاد میں ہے، صدر ٹرمپ

ملاقات نیویارک میں دونوں ممالک کے درمیان جاری شدید کشیدگی کو کم کرنے اور جنگ کے خاتمے کے سلسلے میں ہوئی

نیویارک (صباح نیوز) نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر امریکہ اور ایران کے اعلیٰ وفد کے درمیان ایک اہم اور غیر معمولی ملاقات ہوئی ہے۔ یہ ملاقات نیویارک میں دونوں ممالک کے درمیان جاری شدید کشیدگی کو کم کرنے اور جنگ کے خاتمے کے سلسلے میں ہوئی۔ امریکی اور ایرانی حکام کے درمیان یہ مذاکرات تقریباً 3 گھنٹے تک جاری رہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس ملاقات کو "انتہائی اہم" بھی قرار دیا ہے۔ امریکی جانب سے صدر ٹرمپ کے خصوصی مندوب اسٹیو وٹکوف اور ان کے داماد جیرڈ کشنر نے مذاکرات میں حصہ لیا۔ ایران کی طرف سے وزیر خارجہ عباس عراقچی اور اقوام متحدہ میں ایرانی مشن کے ارکان نے بات چیت میں شرکت کی۔ امریکی صدر ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ دونوں فریقوں کے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 30)



نیویارک: وزیر داخلہ محسن نقوی اور قائم مقام صدر ایسٹ کے خلاسیو شمل اور جن کے نمائندے سے ملاقات کر رہے ہیں

فریال تالپور نے نوڈیرو پبلک لائبریری کی تزئین و آرائش کے منصوبے کا افتتاح کر دیا

لاڑکانہ (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی شعبہ خواتین کی مرکزی صدر فریال تالپور نے نوڈیرو میں محکمہ ثقافت، سیاحت و نوادرات سندھ کی جانب سے تالپور ہاؤس کے احاطے میں بحالی و تزئین و آرائش اور بہتری کے منصوبے کا افتتاح کر دیا۔ لائبریری پہنچنے پر سوہائی وزیر ثقافت، سیاحت و نوادرات سید ذوالفقار علی شاہ نے فریال تالپور کا استقبال کیا۔ افتتاحی تقریب میں ڈپٹی کمشنر نوڈیرو احمد علی تالپور، اسسٹنٹ کمشنر نوڈیرو ڈاکٹر ثمینہ رند، ڈائریکٹر لائبریریز سید ذوالفقار علی شاہ، ڈائریکٹر آرکائیوز ڈاکٹر عبدالحمید سومرو، ڈائریکٹر میوزیم ڈاکٹر عبدالحمید سومرو، ڈائریکٹر ایجوکیشن